

Vol. III
No. 16



Wednesday
10th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1045 1081
Unstarred Questions and Answers	1040 1104
Business of the House	1105
Legislative Business	
Consideration of the Reports of the Committee of Privileges (The Reports were adopted)	1106 1108 1100 1124

Price. Eight Annas.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 10th December, 1952

The Assembly met at Half past two of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker: Let us take up questions

Censoring of Letters

*380 (496) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* (Kannanagudi)
Will the hon. Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that all letters belonging to the members of Krasin Sabha, Communist Party and P.D.I. are being censored by the Criminal Investigation Department in Pondicherry and Surinagar?

جسٹ مسٹر (مریدی رام کس راؤ) اس سوال کا جواب دینا چاہتا ہے
میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ جواب کیا ہے

مریدی رام کس راؤ صاحب کا جواب ہے کہ ہاں، یہ سب
کے نام پر جمع کرائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

مریدی رام کس راؤ صاحب کا جواب ہے کہ ہاں، یہ سب
کے نام پر جمع کرائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

مریدی رام کس راؤ صاحب کا جواب ہے کہ ہاں، یہ سب
کے نام پر جمع کرائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

مریدی رام کس راؤ صاحب کا جواب ہے کہ ہاں، یہ سب
کے نام پر جمع کرائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

مریدی رام کس راؤ صاحب کا جواب ہے کہ ہاں، یہ سب
کے نام پر جمع کرائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ

سری رام کس راؤ صاحب نے کہ کرمیل انٹیلیجنس ڈائریکٹ (Criminal Intelligence Department) کے لئے حساب ہوئے ہیں جن کے لئے (Intercept) برسر (Jailers) کے لئے ہیں اور ان کے لئے ہوئے ہیں۔ اس طرح کے حسابات حکومت کے لازمی اہتمام میں سے ہوئے ہیں جن میں حکومت اہتمام کرتی ہے۔

سری بی بی ایچ وینکٹ رام راؤ صاحب نے کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس اہتمام میں کیا ہونا ہے یا نہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: ان کے لئے کیا ہے کہ وجوہات ملنا مصلحت عامہ کے خلاف ہے اس کے درمیان (Reasons) کی بنیاد پر ملے ہیں۔

Boundary Dispute

*881 (466) *Shri M Buchiah (Sirpur)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) At what stage the boundary dispute at Kurtha in Sirpur taluq of Adilabad district between the State Government and Madhya Pradesh Government is?

(b) What is the total expenditure incurred so far in connection with this dispute

سری رام کس راؤ (اے) حیدرآباد گورنمنٹ اور مدھیہ پردیس گورنمنٹ کے درمیان کٹنا کے سرحدی نزاع کے بارے میں ایک ایگریمنٹ (Agreement) ہو چکا ہے۔ اس کے لحاظ سے عمل کیا جائے والا ہے۔

(ب) اس بارے میں کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

سری کے ایس ریڈی (فائلنگ) کا بریل ہے۔ مسٹر ایگریمنٹ کے تحت کی شرح کو دیکھئے۔

سری رام کس راؤ صاحب نے کہ اس ایگریمنٹ کے دو حصے ہیں۔ حیدرآباد اور مدھیہ پردیس کے مابین جو سرحدی حربہ کشائی اسکا نتیجہ ہے۔ ہوا ہے کہ سنہ ۱۹۲۵ء سے ۱۹۲۷ء کے سرحدی علاقہ مدھیہ پردیس کے حوزہ کے (Jurisdiction) میں ہے اس وجہ سے وہ اسی کے حق میں جاتا ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ رائے وی اور پورے پٹی جو سرحدی علاقہ کے مواضع ہیں وہاں کے لوگ نیکی وائی کے لوگوں کے ساتھ فارم پروڈیوس کے بارے میں سرحدی طور پر انصاف (Enjoy) کرتے ہیں جو نوٹری لائن کے اطراف میں مدھیہ پردیس گورنمنٹ نے یہی منظور کیا ہے کہ ہماری رعایا کے نوٹری لائن (Privileges) اور کنسیشن (Concessions) جاری رکھے جائیں۔

ان کے لئے (11 m) (11 m) (11 m)
 ان کے لئے (11 m) (11 m) (11 m)
 ان کے لئے (11 m) (11 m) (11 m)
 ان کے لئے (11 m) (11 m) (11 m)
 ان کے لئے (11 m) (11 m) (11 m)

Shri M. Bhalu What is the area under dispute?

Shri B. Ramkrishna Rao The island is 2 miles long and half mile broad

Expenditure in Police Action

*882 (478) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the statement made by the Home Minister of Government of India in the course of an answer to a question on that the expenditure involved on the Police Action in Hyderabad was borne partly by the Government of India and that the rest was borne by Government of Hyderabad?

(b) Was any part of the expenditure borne by the Government of Hyderabad?

(c) If so how much?

مری بی رام کرشنا رائے (ب)

(ر) جواب ہے : ادا ہے ریوسو میں سے توں رہ میں دگی
 ڈاٹر کالوے ہوا اس میں سے (Payment) کا
 نا و علحدہ ہر نا لیا ہے وہ ریوسو (State Revenue)
 میں سے ہوا ہے

(ی) اس جواب کا اظہار کرنا صاحب نا کے حوالے ہے

شری سی ایچ ونکٹ رام رائے : صاحب نے دے دے صاحب نے
 ۲۷ جولائی کو پریس کانفرنس میں اسٹیمٹ (Statement)
 دیا تھا کہ حیدرآباد کی طرف سے کوئی خرچہ رداس نہیں کیا گیا ہے لیکن ڈاکٹر صاحب
 کہتے ہیں حیدرآباد کی طرف سے بھی خرچہ رداس کیا گیا ہے اس پر فوراً
 میں سر صاحب نے کہا کہ میرے سرکاری کے حوالے اسکا مانا اور ڈاکٹر صاحب کے
 سرکاری کے انکو مانا

شری بی رام کس راڈ ۱۱ میں ہے ، واقعہ ہے کہ مجھ سے پہلے بھی یہ سوال دیا گیا تھا کہ ناٹورہ اب - درآباد کے ٹوٹی رہی پولیس ایکس کے بارے میں ادا کی ہے۔ ان وال کے جواب میں میں نے کہا تھا کہ حیدرآباد گورنمنٹ کے ٹوٹی رہی ادا میں کی اور مارٹنس میں ڈاٹر ڈاٹر سے جب یہ سوال کیا گیا تھا کہ پولیس ایکس کے بارے میں - درآباد کے حصہ میں کیا حرحہ ڈاٹر اور - درآباد کے ڈاٹر ادا کیا ہوا ہے - جواب میں تھا کہ ہاں - درآباد کے ادا کا واقعہ یہ ہے کہ حیدرآباد کے اسٹریٹس پولیس ایکس کے بارے میں ایک قسم کے ادا ہیں کیا کیا اس میں ایک میں ڈاٹر روئے پولیس ایکس کے احوال کے سبب سسرل گورنمنٹ نوٹس ور لائن کی - درآباد کے اسٹریٹس پولیس ایکس میں ہیں ملا۔

شری بی ایچ ویکٹ رام راڈ اس سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ ی ی ای کی یہ حرحہ ۲۹ ویں نوٹس ہوئی غلط تھی ؟

شری بی رام کس راڈ ۱۱ اب ڈاٹر (Opinion) ہے
Mr Deputy Speaker It is a matter of opinion

شری محمد عی الدس (محور کر) جب یہ روئے سے ہیں دنا گیا و پھر کس نے دنا کیا ؟

شری بی رام کس راڈ ۱۱ حرحہ کے نام سے یہ دنا گیا ۔

شری بی رام (۱۱) ناٹورہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ اب - درآباد کے سبب سسرل میں (Financial Subvention) کے لیے روئے سسرل کو حکومت ہدے کیا ہو سکتا ہے پر ڈاٹر مرہ ہوا ہے اس لیے آہٹے ڈیٹا میں رہا - سسرل (Justification) میں ہے

شری بی رام کس راڈ ۱۱ -

شری ام عی ناٹورہ یہ رہی نظام صاحب دے ہوئے کا اب حرحہ میں ؟

شری بی رام کس راڈ ۱۱ میں نے کہا ہے کہ میں اس وعدے سے جواب دے کے لیے نار ہیں ہوں کہ وہ معاملہ عام کے حرحہ ہے

شری بی ایچ ویکٹ رام راڈ ۱۱ میں کم ارکم معلوم کرا جاھا ہوں کہ یہ رہی کہاں سے دنا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کا جواب دنا چاہتا ہے

Officers in Karimnagar District

*888 (479) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any officers of other states are still working in Karimnagar district?

(b) If so, what is the number of officers department-wise?

(c) When will their repatriation be completed?

(d) Whether any of them have been absorbed in the state services?

(e) If so, for what reasons?

شرعی رام کس راڈ (ب) ہاں

(ج) دو سو تالیس (دو سو تالیس)

(د) (ب) حالت میں (ب) (Prison) میں لایا جائے گا

(ڈی) (ڈی) ولس برٹو (ڈی) ولس برٹو

(ای) (ای) ر اور ان (ای) (Efficiency) کی بنا پر لوگوں

نورنگا لائے

شرعی سی ایچ ویکٹ رام راڈ دو سو تالیس

بائرننگ لائے لائے ام لائے ام لائے ام

شرعی رام کس راڈ ایک ورڈ آف دو ولس برٹو اور دوسرے

ایک لکٹر

Change of Taluqa Headquarters

*381 (480) *Shreech Venkatarao Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to change the taluqa headquarters from Sultanabad to Peddapalli in Kurnool district?

(b) Whether any representations have been received by the Government in this matter?

(c) If so, what action has been taken thereon?

شرعی رام کس راڈ (اے) ہاں

(ج) ہاں

(سی) (سی) لوگوں کا تعلق اس علاقے سے ہے ان تمام لوگوں کو نو ایلا سٹ

کمیٹی (Boundary Alignment Committee) کے سامنے ہے

حکومت سے مراد کیا ہے یہاں علاقہ کے باوجود دنا گیا تھا ایلا سٹ

انکے یہاں سے لے کر ہندو ایلا سٹ کے علاقے کے سوال ہیں ہونا لے

ہر ایک کو رہنے کے لیے سامعہ دیا جائے

دو ہی بات ہے۔ نالی کو حائے سلطان آباد کے اس وہ مسعر بنا
 چارھا۔ دالی کی آنا ہی راندھے کے عذوبہ کی رادہ مری عام واقع ہے
 اور کدورل و دالی حائے نالان (Oil Mills) اور
 راس لیس (Rice Mills) میں ورورلر اور دلی سے مربوط ہے سلطان آباد
 کی تمام سرحدوں۔ ہر اس وہ میں اور دلی سے دلی سے سلطان آباد
 کی حائے نالی کو حائے دوار نہ اور دلی کی مانی ہے

شری اے راج دلی سے لی مر حائے — سلطان آباد کی دلی ڈی
 لٹکس با دنا — ہوگا

شری بی رام کس راڈ دناں اوں ری دلی لٹکس میں ہیں دو حوبہ
 لٹکس میں ۱۱ میں جمی کی دلی ہے اور دلی سے اس سکول ہے اسکول
 و اوں لٹکس میں جمی ہے لٹکس دلی لٹکس وہ سے عوانی فاند کے کام کے لیے
 انسی اور دلی ا مال کی حائے

شری جی مری راملو (بی) ۱۵ کی لی — جمی ہے ۱ میں رنگا ؟

شری بی رام کس راڈ ۱ وال دناں میں مرنا

شری جی مری راملو حوبہ ادھ سے (Adjacent) محلہ ہے
 اس لیے میں ہوجو رہا ہوں

شری بی رام کس راڈ ۱ کے لیے میں حائے

Protected Tenants

*885 (481) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the
 Chief Minister be pleased to state

(a) The number of protected tenants who were evicted
 in Karimnagar district during the current
 agricultural season?

(b) Whether and if so, in how many cases police inter-
 fered?

شری بی رام کس راڈ حوبہ (اے) کا حوبہ ہے نہ اس دلی میں
 (۳۹۳) ویکٹ لٹکس (Protected Tenants) کی دلی عمل میں ای
 دلی سے لٹکس (۳۹۹) لوگوں کو دلی سے دلی لٹکس (۱) کا حوبہ ہے کہ ہولیس
 انٹر فیرنس (Police interference) کی کر دلی سے حوبہ اس وصول میں مرنا۔

شری بی ایچ ویکٹ رام راڈ دنا نہ معص ہیں کہ کر دلی گو لی معص۔
 سرسلہ، لٹکس۔ دلی کی سلطان آباد میں و ویکٹ دلی سے کو دلی دلی کے کہے
 پر ہندل دلی لٹکس

شرعی رام داس راؤ ()

شرعی رام داس راؤ ()

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

شرعی رام داس راؤ

Officers on Deputation

*887 (561) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any Ceded and non Ceded officers on deputation from other States now working in Kurnool district?

(b) If so when do the Government propose to re-appoint them?

شرعی رام کس راؤ (ب) (ی) ان کے لئے کیا ہے
 جس کے لئے ان کو (Revert) کیا ہے
 شرعی ای اے ویکٹ رام راؤ ان کے لئے کیا ہے
 سپر انڈر س

شرعی رام کس راؤ ان کے لئے کیا ہے

Retrenchment of Deputy Director

*888 (94) *Shri Vencudra Patel (Alind)* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to retrench the posts of Deputy Directors?

شرعی رام کس راؤ ان کے لئے کیا ہے

Collector of Rachur

*889 (544) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Has Mr Divo, the former Collector of Rachur district resigned his post? If so, why?

شرعی رام کس راؤ (اے) کا جواب کیا ہے
 جس کے لئے ان کو (Repatriate) کیا گیا (ی) کا جواب
 یہ ہے کہ جس اور آج رو کے درمیان اثر کسی کارروائی کے لئے میں نہیں
 آج آج (Difference of opinion) ہو رہا ہے آخری حصہ کیا
 ہونا چاہئے، کس حصہ دار کے لئے رائے ظاہر کی، میں نے نہیں اس کو رد کیا، ان
 کارروائیوں کی مصیبت میں ملتی جا رہی ہے۔ (Protest) میں پروٹسٹ
 کا جو اثر لگا رہا ہے اس کا حال یہ ہے ہونا صاحب حصہ دار کو بالائے

عہدہ دار نا - میرے حکم نے ایک روٹ نا اذہکار ہی کمی لے کر روٹ ہی
ہی لہا (کرری میں) حلف میں سوال میں کرو (ی) وجود میں ہے ؟

شرعی بی رام کی راؤ I am sorry میرا حال برا جواب
کند ہوتا ہے

شرعی بی ایچ و ٹکٹ رام راؤ نا صحیح ہے کہ سوزا صاحب گہ دار
لائکل (Illgal) لوڑ ر برابر ٹالسے بھی کلکٹر داوے لے لکے
اوپر دھاوا نا اور ٹس - لانا لکن سوزا صاحب لے آرسل مسٹر فار اکمانو کو
سہا لکے ڈس نو واہس لروا نا اس ر ٹکٹر داوے اسعہا ڈس کا اور حلے گئے۔

شرعی بی رام کس راؤ جس ٹس کے ارے میں سلسلری کو سہی کا جاوا
ہے انکے جعلی میں لے بلے ہی لہا ہے نا اس معانہ میں کلکٹر لے کا رے دی
ر انکے مالا د س عہدہ دار ناظم نا آرسل مسٹر لے کا رے دی ایسی معصلاں کے
جلی میں لوی جواب دہا میں جاوا لکن انا سرور ہے کہ کلکٹر کی رے میں
ر آرسل - میری رے میں اصلاح تھا مسٹر کا حکم مسٹر کا حکم ہے ایسی
بعل ہوی لکن میر داوے لے ررگس (Resignation) ٹس
ہی نا - وہ نو ڈپوٹس پر آے ہوئے بھی

شرعی بی ایچ و ٹکٹ رام راؤ - کا صحیح میں ہے کہ ایوں لے سٹرل
گورنٹ نک اس کے ایک پروٹکٹ کا اور وہاں سے ایوشن (Investigation)
ہوی ؟

شرعی بی رام کس راؤ سٹرل گورنٹ کو نہ کمی لے دحل دے لے لکھا
اور نہ وہ دحل دے کی ہے -

شرعی لکشنس کوٹلا (آف اناد عام) کا ہ صحیح میں ہے کہ داوے صاحب
ہے ہ لہا گا نہ اگر ٹس معمول ہے نو وہ ڈرا کرلی ورنہ ٹراسکوس
(Prosecution) جاری رکھا جائے

شرعی بی رام کش راؤ صحیح ہے - مسر داوے لے ان کا حالان کا لکن
ٹاون آکاری کے عہد ہونکہ مسٹر کو ہ احار ہے کہ وہ جاہی ہو اس قسم کے کس
میں چالان کرو نا جاہی نو کمپوٹ (Compound) کروں - مسر داوے
لے لکھا کہ اگر سرورسہ اس نو مسد کرے ہو حالان کا جائے ورنہ کمپوٹ کا جائے
مسر کی رے میں ہ کس چونکہ کمپوٹنگ کا تھا اس لے دو ہرار روہہ حرمانہ عامہ
کرتے مسر لے کمپوٹنگ کا حکم دیا ہو لکن ان کا احار ہی نا -

شرعی داسی شیکر (عادل اناد) کیا صحیح میں کہ مسر داوے کو واس جائے
کے لے درمواس پس کرتے ہر مجور کا گا ؟

ۛ ۛ
ۛ

ی ی

ی ی
ہو
کی ی

ی م ن

ے

ی مری لے

کی
مری لے

ۛ

ۛ

ی کی سم ہ ل

ی

مری ی م س

لا ی لے

ی ی ی

ی ل مو

مری ہو ل لکر

لر

ی ل ل ل ل

گر

ے ے

ی

ی

ی

مری ی م ک ن ل

ی ے

ی ی ی ی ی ی

ی لے

مری ہو لکر

ی ل

ی ی

ی

ی

مری ی م کس

ی ل

ی ک ی

ی

ی

مری ی ی و کس م ل

ی ی ی

ی

ی

ی ی ل ی ل ی

ی ل

ی ی ی ی ی ی

ی

ی

مری ی م کس و

ی ی ی

ی

ی

ی

ی

ی ی ی ی

ی ی ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی ی ی ی ی ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی ی ی ی ی ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی ی ی ی ی ی

سری سی رام کسرو (ی) میں مورچوں کی کال سے کئے گئے کاروائی (Carvass g) کے لئے کی گئی اطلاع میرے پاس میں ہے

Land Revenue Assessment

891 (619) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the rate of Land Revenue Assessment is higher in Hyderabad than in Bombay State?

(b) Whether it is a fact that the Anjama Sabha has represented through resolutions that the rates should be brought down to the level of Bombay?

سری سی رام کسرو (ب) میں نہیں ہے
سری سی رام کسرو (ا) میں نہیں ہے

سری سی رام کسرو (ب) میں نہیں ہے
سری سی رام کسرو (ا) میں نہیں ہے

Patels and Patwaris

*892 (801) *Shri Ch Venkataram Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Patels and Patwaris are classified as Government Servants?

(b) Whether and if so why all the Patels and Patwaris openly canvassed for the Congress candidates during the elections?

(c) Whether any representation was received by the Government in this regard during the elections?

(d) If so what action has been taken thereon?

سری سی رام کسرو (د) میں نہیں ہے
(ی) میں مورچوں کی کال سے کئے گئے کاروائی (Carvass g) کے لئے کی گئی اطلاع میرے پاس میں ہے

سری رام کی راؤ (The How) دے گا
دوسری نو

Mr Deputy Speaker It has not been disallowed

سری رام کی راؤ (All w) دے گا
دوسری نو

Mr Deputy Speaker It has not been disallowed the hon Minister may answer it

سری رام کی راؤ (All w) دے گا
دوسری نو

سری وی ڈی دھانی (All w) دے گا
دوسری نو

سری رام کی راؤ (All w) دے گا

سری وی ڈی دھانی (All w) دے گا
دوسری نو

سری رام کی راؤ (All w) دے گا
دوسری نو

سری محمود علی الدس (All w) دے گا
دوسری نو

سری رام کی راؤ (All w) دے گا
دوسری نو

سری محمود علی الدس (All w) دے گا
دوسری نو

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی
ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

Primary and Middle Schools

*894 (469) Shri K Venkatram Rao (Chinnakondur)
Will the hon Minister for Public Health Medical and
Education be pleased to state

The number of Primary and Middle schools functioning
in Nalgonda district?

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی رام کس راڈ میں دی گئی ہے کیا اس کے اس گورنمنٹ
کی طرف سے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

سری بی بی ڈی دھرم داس کے اس گورنمنٹ کی طرف سے کوئی
کام کیا گیا ہے کہ اس کے لئے کوئی ایسا کام کیا گیا ہے

پرائمری اسکول	10
مڈل اسکول	10
ہائی اسکول	10
کل	30

(1957-58) 10

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

Shri Gola Kamhupam (I I ngu) I have my proposal to increase the Primary Middle and High Schools in Nalgonda district

Shri Phoolchand Gaudh: In all the districts there is a proposal to increase the Primary Middle and High Schools

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

پرائمری اسکول، مڈل اسکول، ہائی اسکول، کل

Implementation of Higher Scales

*895 (470) *Shri K Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government have implemented the higher scales of pay promised by them to the compounders in the Medical Department during the strike of 1947?

(b) If not for what reasons

બી. કુલકર્ણ ગાયી સમ્બલગટ બે પ્રામિલ (Pi mase) 13.1.11 પોલી ગિનાઈ મળી છે.
 બપોલકસ ડિમ સેનક ડસ (Second grad 5) થી મળાલી 13.1.11

नालमट्टियकेट बगामुस (९१ TA १११)

मॉडिफाईड न्यायनर्स (९१ या १२१)

सुझाव एक असोसिएटा बनामी और न प्रपोजल (Proposal) । त । जिस सिद्धांत है
होस बनाम आय । जिस पर और वरन के साथ य प्रारंभ मजूर । त । यय ।

कमलाक्षस (१५—११३ १५—११६ -११५)

मट्रिक्ससेट या बहु जितनी सॉल्यूट
बहु साफ की होचली है। (१५—१४-१२१)

साग भेदिकयुलेट यह बो विनयी
सन्निहं वसं सोम से काम ह । (१५—११३—१३५)

Admission Committees to Hospitals

*896 (482) *Shri Ch. Venkatesam Rao* Will the the hon Minister for Pubhe Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any non official Advisory Committees have been attached to Hospitals at District Headquarters

(b) If so, who are the Members of the Karimnagar Committee?

(c) What are the functions of the Committee?

श्री कुलकर्णी गांधी मठसा के लिये अभी एक कोठी ना आश्लिषियन अकम्पायजरी कमिटी
होसिलकसे मुकरर नही की गयी है। बिसुक्तिय हसरे घनागत देना गही होवे।

شری سی اچر ونکٹ رام راؤ کا اعظام کک نک کا حاصل ۱

श्री कुलचर राणी जिस बारे में बचका से मवाद भागा गया है। बाबू अन्धता से भवाय
 गया है और बाबू बचका से नहीं आया। पीरा पीरा नाम देखा गया बचका नहीं है। जिस कि
 उमान बचका से मुहम्मिद नवाय जान के बाबू प्रपोसित (Propolis) देखा गिय जायग।

Accommodation in Schools

*897 (488) *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state.

(c) Whether it is a fact that there is lack of accommodation in 5th and 6th classes in the High School at Jaisal?

(b) Whether any representation has been made by the public and students in this matter?

Aurangabad Jail

*398 (569) *Shri Ch Venkatesh Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the senior doctor of the Aurangabad Jail rarely visits the Jail and never looks into Jail cases?

(b) Whether any representation has been made by prisoners in this regard?

(c) If so, what action has been taken thereon?

श्री कुलकर्णी यात्री यह बिल्कुल सत्य है। सिविल मेडिकल आफिसर, बीरसाबाद जेल को बराबर भित्ति करते हैं। बीर डिप्टी के को बेरोज होते हैं वह भी देखते हैं। बुनकी ड्रीडमेंट (Treatment) के बड़ा के विचारों सुख हैं। इसके तीन बार डेटिन्ग जैसे हैं जो मामूली मर्ब के लिये बी लेक्चरिस्ट से विचार करवाना चाहते हैं। बीर बिलका सर्विस मेडिकल आफिसर के साथ होशियारानेक होता है। चूंकि यह बिलका मुताबिका पूरा नहीं हो रहा है, जिस लिये यह बहुतान लगाया गया है।

شری سی ایچ۔ وسکٹ رام راؤ : داروں میں چار اسٹاف کے نام آج سامنے ہیں

श्री कुलकर्णी यात्री ये प्रयागराज, वेल् रामनूज, बी लिला रेवरी बीर टी केडपारी

شری سی ایچ۔ وسکٹ رام راؤ : ثانی : وسکٹ جاری کے متعلق نہ ہیں کہا گیا کہ انہ دماغ بھک نہیں ہے اور ہر بعد اسٹاف معلوم ہوا کہ انہ ہیں ہے بلکہ انکو "بی۔ ی۔ بی۔"

श्री कुलकर्णी यात्री बीररेवरी मेबर को सल्ल भित्तिन निमी है। खड़ी बाबरात में बहकर मुभात ह।

"T Venkatachary A very short tempered man who always frets and frowns whenever the medical officers approach him. His weight on admission was 90 lbs and has varied between 90 and 94 since then. His complaint of backsche was investigated and found to be imaginary

About three months back he developed recurrent attacks of cough. His chest was screened and his blood examined for differential count. His sputum was repeatedly examined for T B but the findings were always negative. There was no rise of temperature at any stage. He was given appropriate treatment and his cough subsided. He then started complaining of indefinite headache. We thought it may be due to error of refraction. I got his eyes tested by

श्री कुलचर पायी कायचरि कावेज के प्रिंसिपल और आयुर्वी १ हासि ३ के सुप रिटेंट के पोस्टल को पब्लिक सर्विस कमिशन के प्रिंसिपल एडवर्टाइज (Advertisement) दिया गया। चूंकि कोबी कावेज आयुर्वी नहीं बिना जिस किम रिजल्टेशन (Result) न्या काय पोस्टपोन (Postpone) दिया गया। चूंकि काय चर (Staff) हो रहा था कि किम कालर बाधाएँ, पचरतन जन्मी की जन्म आयुर्वी आयुर्वी प्रिंसिपल पोस्टल आयुर्वी कावेज बबबी को कावेजी और पर (६) नहिा के किम दिया गया। और बिचमुय ५ वेड साक की टीसी बगर बकलत वनबी काय तो की कायवी। (ii) ११ सुचर यह है कि कोबी मुन्को आयुर्वी किम क्वालिफिकेशन (Qualification) ११ नहीं मिला बिचको बिपाटमेट के टी बॉलनपचरतन के बिचवसी हो। (iii) ११ सुचर यह है कि बिन से कोबी अग्रीमेंट (Agreement) नहीं हुआ। बिनको (५०० ता ८०) के प्रबग (८००) वनबाहू की कायी है। और बिचमें से बबबी से को वेनबाग मिनवी ह यह बिबाग (Direct) की कायी है।

شری سیاح و کٹ رام راؤ دی مہوں ڈاکٹر ملے کی یہ کامے
کنا اعلان نہ کیا

श्री कुलचर पायी की हा बेगा किया गया। बकबादो न बिबाहार दिया गया। बक साक वेरा बिद बिचवार किया गया। १५ दरबादो भावी की बिबा बिचव बिचव बिचव न मिला है कि—

No body is having these qualifications as advertised by us and, therefore, there is no man who is found suitable”

बिच कलर बिचवार के बाद चूंकि आयुर्वी कावेज बा काय चर (Staff) हो रहा था बिचविच पब्लिक सर्विस कमिशन की बिबाबल से कालर बाधाएँ पचरतन जन्मी की जन्म आयुर्वी आयुर्वी को मुचरर किया गया।

شری وامن راؤ دمسکھ (جس آباد عام) کنا اکا سر جن دمسک کے ملے
کی وہ سے نہ کامے

श्री कुलचर पायी की नहीं वह वरत ह।

Shri Goka Ramlingam (Bhongir) What are the recognised degrees in Ayurveda in our State?

श्री कुलचर पायी बिबीयो की बगुड फरिल है।

Headmaster of Karimnagar School

*401 (541) Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the present Headmaster of Karimnagar High School is doing Insurance business

Unstarred Questions and Answers

Vernacular Teachers

*402 (628) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government advertised in local papers for vernacular teachers?

(b) If so, on which dates and in what papers?

(c) How many persons applied?

(d) How many persons were selected for services?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) On the 17th April in the Golconda Patrika, page 2 column 1

(c) Thirty-two

(d) Three persons were selected for service

Schools

*408 (630) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any new Primary, Middle and High Schools have been opened during the current year?

(b) If so, how many

(c) What is the number of additional students studying in such new Primary, Middle and High Schools?

Shri Phoolchand Gandhi (a) and (b) The following schools have been opened during this year —

1	High Schools (Middle Schools converted into High Schools)	3
2	Middle Schools (Primary Schools converted into Middle Schools)	8
3	Primary Schools (including Primary Sections of the above schools which have been separated)	28

4	Voluntary Aided Primary Schools	129
	Higher Schools have been opened in 162 schools as under	
(a)	In 11 Middle Schools, Higher Secondary Classes have been opened	
(u)	In 109 Primary Schools Middle Classes have been opened	
(c)	The total number of additional students studying is as given below	
(1)	2 High Schools	98
(2)	3 Middle Schools	147
(8)	26 Primary Schools	2,371
(4)	51 High School Classes	3,326
(5)	109 Middle Classes	4,565
(6)	129 New Voluntary Primary Schools	3,576
		<hr/>
		14,081
		<hr/>

Shifting of Law College

*404 (682) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state,

(a) Whether students of law college have submitted an application to shift the Law College from its present premises?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative, but, as the University was not able to get a suitable building for this purpose, no action has been possible

Number of Schools

*405 (683) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state;

(a) The number of Middle and High Schools in Mulug and Pakhal taluqs of Warangal District?

(b) Whether the Government propose to increase the number?

Shri Phoolchand Gandhi (a) There is no High School either in Mulug or Pakhal taluq. But there is one Middle School at Narsampet, Pakhal taluqa established in 1951-52. There is no Middle School in Mulug taluq but the Primary School at Mulug was reorganised as Central Primary School during the year 1951-52, and Class VII opened this year.

(b) The question of adding the higher classes in the Middle School, Narsampet will be considered during the year 1953-54.

Nurses of Osmania Hospital

*406(689) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government are aware of the complaints against the impolite behaviour of nurses of Osmania Hospital towards the patients?

Shri Phoolchand Gandhi No complaint regarding the unsympathetic behaviour of the nurses of the Osmania Hospital towards the patients has been received this year.

Street Lights

*407 (621) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether there is any proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House?

Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukha) There is no proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House.

Municipal Labourers

*408 (566) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether he is aware of the pitiable condition in which Municipal labourers of Karimnagar are placed due to their low pay, etc.

(b) Is it a fact that they are not entitled to pension?

(c) Whether the Government are considering the implementation of the Rege Committee recommendations to Municipal (District) labourers?

(d) If so, when do they propose to implement?

(e) If not, for what reasons?

Shri Anna Rao Gannamukhi (a) The scales of pay for labourers of the Kaimur Municipal Municipality as of other Municipalities, were revised by the Wages Committee in the month of Aug. 1950, after due consideration of all factors.

(b) All labourers employed by Local Bodies are entitled to pension.

(c) Government have decided that the Rege Committee recommendations will not be applicable to municipal labour. The Local Government Department, however, issued a Circular No. 17/K, dated 13th January, 1951, requesting local bodies to examine the living conditions of the Municipal labour and see if any increase in the scales of pay was considered necessary and to forward proposals to Government, taking into consideration the financial resources of the local bodies.

(d) and (e) These questions do not arise.

District Planning Committee

*409 (489) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state

(a) The names of the members of the Kaimur District Planning Committee?

(b) Work done so far by the above Committee?

The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning (Shri V. B. Raju) (a) The members of the District Planning Committee, Kaimur, are as under:—

1. *Officials.*

1. Collector.

2. District representatives of Government Departments, viz—

(i) District Engineer

(ii) District Forest Officer

- (iii) Assistant Director, Agriculture
- (iv) Assistant Registrar, Co-operative Societies.
- (v) Inspector of schools.
- (vi) District Veterinary Officer
- (vii) Civil Surgeon.
- (viii) Superintendent of Industries
- (ix) Revenue Assistant.

2 *Non-officials*

A, Representatives of Tahsils

- 1 Shri Raj Lakshmi Kanth Rao, Karimnagar.
- 2 Shri Mahmood Ali, Sultanabad
- 3 Shri P Gopal Reddy, Huzurabad
- 4 Shri Keshave Reddy, Parkal
- 5 Shri L Satyanarayana Rao, Jagtial
- 6 Shri Venkat Rajanna Avadhani, Mahadevapur
- 7 Shri J Anand Rao, Sursilla
- 8 Shri Gangula Bhumiah, Molpalli

B Representatives of other interests.

- | | |
|----------------------------|--|
| (i) Co-operative Societies | Shri Hanumanth Rao |
| (ii) Municipal Boards. | Shri Tirupathi Rao
Shri Govind Rao. |
| (iii) Industries. | Shri Valdyanatha. |
| (iv) Agriculture | Shri A. Srinivasa Reddy
Shri J Chukka Rao |
| (v) Labour | Shri Sanjiva Rao |

(b) One meeting of the District Planning Committee was held on the 5th July, 1952 and the following decisions were recorded.

- (1) To prepare its own plans and estimates on the basis of the Five-Year Plan and submit them to Government for approval.
- (2) To examine possibilities of raising loan locally

- (3) Shri Lakshmi Kantha Rao was elected as the Vice-Chairman of the District Planning Committee and
- (4) Revenue Officers to prepare plans for their taluqs in consultation with non-official members

Amalgamation of Jagir into Diwan

*111 (762) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the village Ferozgauda in Hyderabad West taluq, is a Maqta under a sanad issued in 1301 Faski?

(b) Whether the said village was ordered to be amalgamated with Diwan after the promulgation of the Jagir Abolition Regulation and was it actually amalgamated?

(c) Whether any inquiry is pending before the Assistant Jagir Administrator to declare the said village as Ijra Maqta or Banjar and if so, since how long?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) As per the 'Qowinama' dated 1803 II, which was renewed in 1801 II, Ferozgauda was a 'Qowl-bil-Maqta Ijari' with a 'pnn' of Rs. 800

(b) This Maqta was taken over under Government supervision as per the Jagir Abolition Regulation but was not actually amalgamated as the village was declared outside the purview of the Jagir Abolition Regulation and was ordered to be released

(c) The inquiry is not pending but has been completed by the Nazim Atiyat and orders to release Ferozgauda in favour of the Maqtedar have been passed

Tenancy Cases

*112 (771) *Shri Udhar Rao Patil* (Omanabad-General) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Is it a fact that complaints were made to the Collector of Omanabad by certain tenants of Vasi in Bhoom taluq, namely (1) Vithal Tukaram Bhadvale, Vasi; (2) Babu Rao Aba, Undare, Vasi; (3) Pandharinath Khushaba Kogade, against the Tahsildar of Bhoom, alleging partiality towards landlords in tenancy cases?

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No specific complaints against Naib Tahsildar, Bhooni were received from the persons mentioned in the question. However, on Vitthal Tukarnan's petition regarding the restoration of S Nos. 65 and 66 situated in Vasi village, possession has been restored to him. Babu Rao's petition against village officers is being enquired into by the Tahsil office. Pandharnath Kushabn's application is not against the Tahsildar but pertains to rectification of the entries of the Pahan Patrak. This is under disposal of the Deputy Collector, Latur.

(b) As stated above, the petitions have either been disposed of in favour of the applicants or are still under disposal.

Enclave Villages

*118 (803) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to reconsider the exchange of enclave villages between Bombay and Hyderabad State?

(b) If so, whether it is a fact that the matter is under negotiation with the Central Government.

Shri B Ramakrishna Rao (a) No

(b) Does not arise.

Scarcity of Drinking Water

*114 (898) *Shri Ankaiah Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Is it a fact that there is scarcity of drinking water at present in parts of Partur taluq?

(b) Whether any representation has been made to the Collector in this matter?

(c) If so, what steps are taken?

Shri B Ramakrishna Rao (a), (b) & (c) A report has been called for from the Collector, Parbhani district, which is still awaited. The required information will be furnished if sufficient notice is given.

Scarcity of Fodder

*115 (899) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq?

(b) Whether there is scarcity of fodder in the above taluq?

(c) If so, whether the Government propose to remit the land revenue?

Shri B Ramakrishna Rao (a) It is not a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq. On the other hand an Anawari of 8 to 10 annas have been determined in the crop experiments conducted by the Collector and other Revenue Officers. There has been an average yield of 15 mds of jawar per acre, and even in poor soils the yield has not been lower than 8 to 4 mds per acre.

(b) No. No representation has been made in this regard. On the other hand, the off-take of grains has been low which is a proof that there is no scarcity of food.

(c) Does not arise.

Ministers' Tour

*116 (902) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tours undertaken by various Ministers since 15th August, 1952?

(b) How many Ministers visited Sangareddi during the above period?

(c) What expenses were incurred towards their tours?

Shri B Ramakrishna Rao (a) 118

(b) 8

(c) O S Rs 17,808-11-6 and
I G Rs 2,585-8-0

*117 (879) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajagopet)
Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is giving extension to the retired persons of Central Government and other State Governments even after they have attained 60 years of age?

(b) Whether it is also a fact that the officers of the Hyderabad Government are made to retire compulsorily at the age fixed for retirement?

(c) If so, why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes, in extraordinary cases, for definite periods, due to paucity of experienced and technical hands to hold key posts.

(b) Yes as required under the rules. Extensions and re-employment in service are also given to Hyderabad Government servants in suitable and deserving cases.

(c) Vide answers to (a) & (b)

Lands on Godavari River

*118 (985) *Shri M Buchiah* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs. Sher Ali Khan and Ram Singh ex-servicemen were given lands on patta on the Godavari river banks (bunds) in the taluq of Chennur in Adilabad district?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Ram Singh and Sher Ali Khan ex-servicemen have not been granted any patta on the Godavari river bank in Chennur taluk. An area of 60 acres had been assigned to each of them on ek-sala cultivation. The question whether this area comprising of 'bund land' can be given on patta or not is still subjudice.

(b) As patta has not been given this question does not arise.

Shri B Ramakrishna Rao Statement giving particulars for reply to this question is given below —

STATEMENT SHOWING FAVOURABLE AND

S No		Total Hill	Suzam Hill	M Hill	Hill	Total Hill	N Hill	W Hill
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	5 to 10	7710	8110	7871	130	7447	1311	8110
2	10 to 25	9001	11047	8887	700	10347	81	10744
3	25 to 50	1114	7039	1077	20	8860	11587	8020
4	50 to 100	753	1470	514	173	5770	811	2541
5	100 to 150	917	710	027	00	110	101	012
6	150 to 200	114	217	201	42	700	028	812
7	200 to 300	147	20	100	80	015	1100	1100
8	300 to 1000	28	28	81	5	08	144	100
9	1000 to 2000	7	7	21		10	70	77
10	2000 to 3000		1	8		6	8	10
11	Above 3000		1	1		1		1

中国地质 (1981)

[illegible]

69 (728) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

- (a) the acreage of wet land in each district?
- (b) the acreage of Black cotton soil under cultivation in each district?
- (c) the acreage of other dry land under cultivation in each district?
- (d) the acreage of Kanchas in each district?

Shri B Ramakrishna Rao Data for parts (a) and (c) of the question is enclosed herewith in the shape of a statement. The data for parts (b) and (d) of the question has been called for from the districts which is awaited and will be furnished to the House if sufficient notice is given

Statement showing acreage cultivated under Wet, Baghat and Dry crops in each district of Hyderabad State in 1961-52

S No	District	Acreage cultivated under Wet, Baghat Crops		Total	Acreage cul- tivated and as dry crops Dry
		Wet	Baghat		
1	Hyderabad	45,192	11,545	56,737	256,070
2	Nizamabad	218,988	58,010	277,019	390,077
3	Medak	178,170	9,061	188,071	730,179
4	Mahbubnagar	185,447	888	185,795	1491,855
5	Nalgonda	205,694	1,159	206,858	1107,258
6	Warangal	238,882	12,028	245,905	912,587
7	Karimnagar	218,065	1,874	218,219	1059,059
8	Adilabad	45,805	2,542	47,847	1272,717
9	Aurangabad	21,598	21,875	43,473	2752,030
10	Parbhani	248	17,154	17,402	1912,100
11	Nanded	9,888	17,942	27,830	1113,707
12	Bhi	1,805	7,174	8,079	1820,890
13	Gulberga	68,980	12,158	81,188	3171,285
14	Raichur	20,808	6,208	20,811	2057,804
15	Osmanabad	1,011	10,778	11,780	1575,088
16	Bidar	7,058	22,127	29,185	1710,001
	Hyderabad State	1401,988	212,507	1614,495	21068,444

Dilapidated Temples

70 (111) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what steps have been taken by the Government to maintain and preserve dilapidated temples of Palampet and Ramappa in Mulug taluq in Warangal district in view of their historical importance?

Shri Phoolchand Gandhi These temples are National Monuments. The Government of India have, therefore, to sanction funds for their conservation. There are 2 chowkidars stationed at Palampet to look after these temples and to attend to general conservation work such as removal of rank vegetation, draining away of rain water, etc.

Archaeological Museum

71 (112) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government intend to open an Archaeological Museum in Warangal fort for exhibiting the remains of the "Kakatiya Sculpture"?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative. A few sculptures have already been collected and placed near the Shitab Khan Mahal. A joint inspection by the Director of Archaeology, the Superintending Engineer, P.W.D., Warangal and the Deputy Architect, Government of Hyderabad, resulted in proposals to effect slight alterations in the Shitab Khan Mahal, to provide a roof over the same and to provide doors and windows also. In view, however, of the high cost of these proposals amounting to nearly Rs. 40,000 action has been deferred for the time being.

Warangal Municipality

72 (113) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state

Whether and if so, what steps have the Government taken to enable the Warangal Municipality to levy and collect taxes on the railway buildings?

Shri Anna Rao Ganamukhi A general case for the levy of taxes on railway buildings has been referred to the Government of India Ministry of Railways and a decision is awaited

Share in Excise Income

73 (114) **Shri M S Rajalingam** Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether there has been any correspondence between the Local Government and the Excise Department for a share of the excise income from the liquor and toddy shops situated within Warangal Municipal limits being given to the Warangal Municipality?

Shri Anna Rao Ganamukhi There has been no correspondence on the subject between the Local Government Department and the Excise Department

Industrial Award

74 (115) **Shri M S Rajalingam** Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether it is a fact that the award of the Industrial Court with regard to the Wage dispute of the Warangal Municipal labourers was not implemented by the Municipality?

(b) If so for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Warangal City Municipality has lodged an appeal against the award of the Industrial Tribunal in the Appellate Court, Bombay. This has not yet been decided by the Appellate Court. Further action regarding implementation of the award depends on the decision of the Appellate Court.

The City Municipality however proposed a compensatory allowance of Rs 6 to be sanctioned to the labourers with effect from the 1st August 1952 pending the decision of the Appellate Court which Government have sanctioned.

(b) This is covered by the reply to (a)

Business of the House

شری خدمت محی الس ر ہ ۛ
اور ۛ ۛ حوالہ ل ر ہ ۛ ۛ ۛ ۛ
ہی ۛ

مسٹر | مگر تو جن اور (Quon Horn) م ہوئے مد رکھے

شرعی سے ہمہ تن راؤ ، وان ا اراد ذو حق (Unstated Questions)
ہیں۔ جیسے جوابات لکھا امر ہا

Mr. Speaker: After Question Hour

شرعی معلوم علیٰ اس لیکن د-د لہذا * د لی ہر آج کے سوال کے
حوانات ہر ارضی ان والے والے ۱ ۴

مسٹر ایسکر جسکی ڈی ۱۶۰ جواب اس وہی نک ۴ آئے ہوں

Legislative Business

Shri Anna Rao Ganamukhi: Mr. Speaker, Sir, I beg to introduce I A Bill No XXXIX of 1952, a Bill to amend and consolidate the law relating to District Boards in the State of Hyderabad.

Mr. Speaker: Bill is introduced

The Minister for Home (Shri D. C. Bhande)—Sir, I beg to introduce I. A. Bill No. XI of 1952, A Bill to repeal and re-enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952.

Mr. Speaker: Bill is introduced.

The Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chandarku) : Sir, I beg to introduce L A Bill No XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim law.

Mr. Speaker, Bill is introduced

The Minister for Agriculture and Supply (Dr M Chenna Reddy) Sir, I beg to introduce L A Bill No XLII of 1952,

A Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad

Mr. Speaker Bill is introduced

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote) Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XLIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr. Speaker Bill is introduced

میں چاہا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے دو تاس میں سے ایک ڈاکٹر یا ریڈی
وربر رزاع و رید اور دورا ڈاکٹر میں ملکوتی وزیر ساس کا کش
کردہ ہے کل لیے جاسی میں سمجھا ہوں کہ انکی کائنات معروا ان کو مل جی میں
اگر ان تاس نہ لونی اسلئے دیا جاسی تو کل ۱۱ سے تک دے سکے ہیں ۵-۶
میں ۸-۹ میں ہیں

شرعی بی ڈی دسمکھ (ہوکردن عام) کل ۱۲ سے تک موقع دنا چاہے ہو
میں ہے

سٹر اسسٹر ۱ میں بھی کوئی عذر نہیں لیکن اگر اسسٹس میں ہوں تو
انکی کاہان یا کلو مائل لروا تو آکر مل سیرس کو دنا پڑتا ہے۔ اگر دیر ہو تو وہ
کو سسٹن آور میں قسم لچاتی ہیں جسے میں مناسب حال میں کرنا

شرعی اسے راج ریڈی۔ ملے ایک دو گھنٹے تک تو جیل ٹیکس ہونا ہی رہتا

سٹر اسسٹر آر بی بی کا ابرو میں ہے و اور اب ہے لیکن میں سمجھا ہوں
کہ ان اس کی دھٹ اور مکہ ریڈی میں ہی رہا وہ وہ میں لکھا آؤنل سیرس
۱ میں تک اس میں دینے کی ٹوٹن کرن انکی ۲ سے تک ہی اسسٹس ریڈی
(Reject) میں آئے جاسکے

Consideration of the Reports of the Committee of Privileges

* شرعی لکسٹن کوٹڈ | پروویجن کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں گنسہ ۱۰-۱۱
امی مرن میں میں ۴ عرصہ کر رہا تھا کہ ہاوس میں برچ اب دیواج (Breach of
Privilege) کا جہاں تک تعلق ہے ہاوس کو اسکا کامل اعتبار ہے کہ رح اس
دیواج کرنے والے کو را دے ما جو بھی مناسب سمجھے کارروائی کرے دوسرے
تمام پروویجن سے تعلق مکمل طور پر اظہار اس رپورٹ میں نہیں ہے اسلئے حالات

*Confirmation not received

[illegible][illegible]

'The sum of fundamental rights of the House and of its individual members as against the prerogatives of the Crown, the authority of the House before the Court of Law and the special rights of the House of Lords."

اس ڈسٹن کے لئے اچھے ہاؤس کو مجموعی طور پر اور ہاؤس کے ہر آر بی جی کو انفرادی طور پر نچوہ راعاب تراویں اور ہاؤس آف لارڈز کے مقابلے میں دے گئے ہیں۔ ٹراویں کے رواج کو (Pictogram) آر بی جی کے خاص احکامات کا بعض اس کے۔

"The freedom of speech and the proceedings in Parliament ought not to be impeached or questioned in any court or place outside the parliament."

اس میں نہ لٹھا گیا ہے نہ جہ مرتد یا صاحبِ عاویں نے ملوڑ (Flour) پر ہوئے
ہیں ان پر ٹوٹ ہیں کوئی انڈس (Action) نہیں لیا جاسکا اور یہ ان صاحب

کے لئے حیرت دار ہوا۔ ارلنکسٹن میں ممبر سے متعلقہ جو قواعد ہیں اسکی ناسازی کرتے ہوئے ممبر کو الٹا ہال کی وزی ارڈی دیکھی ہے۔ اس لحاظ سے کاسپوس کی دفعہ ۱۹۴ (۱) کے درمیان ممبر کو ہاؤس میں ممبر کرنے کی راہی عطا کی گئی ہے۔

مکے ماہ ۱۹۴۴ میں ۴۹۹ (۲) میں ۴۹۹ صراحت کی گئی ہے کہ جو ممبر کی گئی یا ووٹ دینا لیا ہوا ان بارے میں ممبر کے خلاف کوڑے میں کوئی ایکس میں لیا جاسکا۔

کاسپوس کی دفعہ ۹۹ کے جس (۲) کے تحت حکومت ممبر کرنے پر اسکی عام لڑکی ہے۔ لیکن ہاؤس میں والے ہاؤس کے روایں کے مطابق حال برکوں اور اسکی عام نہیں کی جاسکتی۔ انکے میں ہیں ان ہاؤس کے روایں کی اسکی کرتے ہوئے انلا سید (Unlicensed) ممبر کی آزادی ممبر کو دیکھی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ اگر ہاؤس میں کوئی ممبر رجحان پر نوٹس کرے یا فٹ (Debate) پر جو اسکا ہوں انکی خلاف وزی کرتے ہوگا ہاؤس کو سرا دینے کا اعتبار ہے یا نہیں اسکی یہ وجہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس ممبر (Stranger) ہاؤس کی ڈس ریسپکٹ (Disrespect) کرتا ہے تو اسے برا دلوای جاسکتی ہے یا نہیں اوقات ہاؤس خود سکو سرا دے سکتا ہے۔ لیکن جب ممبر ہاؤس کے روایں کی خلاف وزی کریں تو انکے خلاف کا اعتبار دے جاسکتے؟

مسا لہ اسو ناڈی ایک میں ایک سو روایں ناڈی (Sovereign body) ہے۔ لیکن وہ اسکو نو اورس (Powers) ڈیلگٹ (Delegate) میں سرا دینا ہے۔

ہاؤس کے جو روایں ممبر کے لئے ہیں ان میں بھی یہ حق ملا جاتا ہے کہ جب ممبر رجحان پر نوٹس کرے تو روایں کے لحاظ سے اسکی برا دی جاسکتی ہے۔ اسکو کے حیل ناؤس کے (Chapter) میں یہ ملانگا ہے کہ اگر کوئی آرسل ممبر رجحان پر نوٹس کرے یا ارلنکسٹن (Irrelevant) ممبر کرے تو اسکو اسکو نو اعتبار دینے کا ہے کہ وہ ممبر کو ممبر کرنے سے منع کریں اور خلاف وزی کی صورت میں باہر نکالوا دینے کا بھی اعتبار دیا گیا ہے۔ نا وہ نہ بھی حکم دے سکتے ہیں۔ ۶ دن تک ہاؤس میں ۴۹۹ دیا جائے۔ آرسل اسکو کو ناؤس ڈیلگٹ لے گئے ہیں۔ جس آرسل ممبر نے یہ کہا کہ ڈیلگٹ اسکی ممبر (Dignity of the Chan) کو قائم کرنے اور ممبر رکھنے کے لئے سرا کا اعتبار ہاؤس میں لیا جاتا ہے۔ ضروری ہے۔ مجھے اس روایں اعراض ہیں۔ ۴ ہاؤس کی ڈیلگٹ ہے۔ ہاؤس ایک اور ناڈی اور سریم کورٹ (Supreme Court) ہوئے کی ۴۹۹ سے انکے کٹ (Contempt) نا رجحان پر نوٹس کرے کی صورت میں سرا دینے کا اعتبار ہاؤس میں کو ہے۔ اگر کوئی آرسل ممبر رجحان پر نوٹس کرے تو اسکو اسکو دینے کے روایں رکھے گئے ہیں۔ انکی برا دے وہ ہاؤس اب کانس (House of Commons) کو جس طرح (Suspension) اور اک (Expulsion) میں

[illegible]

شرعی محمد علی مووی (II) پر اکثر و زور پر واضح قسمی
 ہاوں نے مائے ہن کی ہر وہ ایک ہوا میں زور (Unanimous Report) ہے
 بعض آئرل حیرن۔ ہوا میں در (Hare) لیے ہیں وہ ادبے اصل
 (Issues) میں حیرن میں در لیے ہیں میں آئرل حیرن
 نے لپھا ہاوں نے لپھا (Decision) پر زور دو ہی ورڈ
 (Jurisdiction) ہے حیرن میں در میں ہوا میں ہوا
 میرا حال میں ہاوں نے لپھا میں ہوا میں ہوا
 حیرن میں ہوا میں ہوا (۱۹۸۴) میں ہوا میں ہوا
 یہ ہوا میں ہوا میں ہوا میں ہوا میں ہوا
 میں ہوا میں ہوا میں ہوا میں ہوا میں ہوا

'Reflection on the Speaker's conduct and the Chair, or on the House or on the Members of the House is a breach of privilege.'

اور اس طرح آف دیوایج لئے گئے را عاوس ہی سو رہے لڑیکا ہے، لڑی دوسرا
 ہیں کریکا۔ انگلینڈ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں توپ ڈالنا جو ہماری ورڈ میں

سٹ (Power of punishment) ہے ان ناور ای سٹ کے
تھ۔ مائی سی ہے ایہی تھا لیے (اسے) صاحب ی را ہی دعای ہی
وہ حال میں ہے لے حد میں وہی جھوٹا مرسوں اور ٹوئس (Conventions) کے
درمیان دیا جس کو سوٹ (Statute) نے اندر لا گیا اس طرح ناورس پر کنٹرول کرنے
اسی سوائی دہائی رن و س عاو دانے میں ہوں ہیں ان کا مقصد صرف
یہ تھا کہ ان کے طرف ہو عاور ڈکسی مائی رہے اور دوسری طرف جو عراض د سوز
کے اندر ان عاور کو بعض لیے گئے ہیں انکو صحیح طور پر اعام دنا جائے اس بارے
میں ' ہے ، ٹوئس (Quotation) نہ ہے

'It has restricted its punishment of persons beyond its wall to censure or imprisonment and under the guardianship of a watchful Speaker, there is more little chance of capricious or unjust decisions either by the House of Commons or by those institutions which adopt its procedure.'

لکھی جوہ نہ راہ میں مع نہیں رکھی جاکھی کہ اس قسم کے کہا میں
(Capricious) او ان سٹ ٹیسی میں (Unjust decisions) ہو گئے او کوئی ہی
جملہ میں (Natural justice) رکھے والا انکو تسلیم میں
کرتے ہیں ایک عہدہ اس ہے اور ناورس و ولجس اور اسویٹر کے سلسلہ
میں جو چارلس دیو سٹ (Charles the 1st) کے زمانے میں بنا اب
(Build up) ہوا ہے میں اس سلسلہ میں آرٹیکل (۹۳) کی طرف
ہاور کی نوہ سنوٹ دوا چاہا ہوں جسکو آرٹیکل میں فارسلان آباد نے پیش کیا
اس وقت ان کے اے وہ روٹ رہی جو ایک دوسرے سلسلہ کے سلسلہ میں کسی
اف و ولجس میں رجب بھی او وہ دو ایامہ ہی عاور کے سامنے آسکا آرٹیکل
(۹۳) کے میں (۱) اور (۲) رہم عہ کرتے ہیں معلوم ہوگا کہ واقع میں فرلم
آگ اسسج کے میں ہے چ ہوا ہے او جو واند لیس ہوا ہے اس واند لیس کے میں
ہے عاور ڈاکے او میں میں نا ہیں کہ آنا وہ کی را دے اصول اکھا کرے اور
تواغ کی میں ہے ا سلسلہ میں ہے ؛ لیکن میں کہہ چکا کہ اس سلسلہ میں
جو اس روٹ کے سلسلہ میں موضوع میں ہیں ان میں کا وہ دوسرے معاملہ کے سلسلہ
میں عاور میں رجب آسکا کبھی آف ولجس نے اسکی روٹ عاور کے سامنے
پیش کر دی ہے وہ ملحد سٹیکسی کے لیے میں ہوگا م عور ارکان میں رجب کر سکتے
میں لیکن اس روٹ کے میں ہے وہ میں آسکا فرلم آف انج کے معاملہ میں جو
ہ نہ لجنس میں اس روٹ میں ہم نے انکو مانا ہے سوز کے آرٹیکل (۹۳) کے
میں () میں عام طور رہ او میں ہم کو کمر (Confer) ہونے میں
اور جو سٹائٹل وولجس (Fundamental privileges) ہم کہ حاصل
میں اس کے لیے عاور آف میں (House of Commons) کے کوئس

(Conventions) () اور (Unanimous opinion) () لا کیے گئے
ہم نے یہاں (Freedom of Speech) () کے لیے یہ رج
(Branch) () کے لیے یہاں () کے لیے یہاں
اور (Hypothetical Questions) () کے لیے یہاں
ہم نے یہاں (Explanatory) () کے لیے یہاں
رہے ہیں اور () کے لیے یہاں
لائے ہیں اور (Build up) () کے لیے یہاں
آپ نے یہاں (Broad basis) () کے لیے یہاں
ہوئے ہیں اور () کے لیے یہاں
سے لے کر (May Parliamentary Proceedings) () کے لیے یہاں
دور () کے لیے یہاں (Authoritative) () کے لیے یہاں
عام (Broad Classification) () کے لیے یہاں
دیکھا ہے

(1) Disregard of the freedom of speech and proceedings in Parliament

(2) Interference with the freedom of members and others in the performance of their parliamentary duties

(3) Wilful disobedience to orders within the jurisdiction of Parliament

(4) Indignities offered to character or proceedings of Parliament

(5) Indignities offered to members or officers of Parliament in connection with the performance of their duties

(6) () کے لیے یہاں () کے لیے یہاں

ہم نے یہاں (South Africa) () کے لیے یہاں
Powers and Privileges of Parliament Act of 1911
کی کاپی () کے لیے یہاں
ہم نے یہاں () کے لیے یہاں

کام کی مدد فی حاکمے حاصل اور وہ اس کے حاروں ڈائریسز (Colonies)
نے اسی وقت میں اور حال آرٹیکل ۱۸ ایکٹ (Natal Parliament Act) اور
دو برسہ ڈالو ریس اور ریڈجیٹ اور اسوسیر کے ذیل میں اسے ایک نام
حاصل آرا جو ہے نہ ہو اور ان کے (Define) لئے گئے ہیں
اور اس کے ساتھ ہاؤس و ڈسٹرکٹ کی مدد و رعایت کے ساتھ اس قانون میں کیا گیا

ان قوانین کی طرف انٹرسل حیرت کی بوجھ بخول کرانے کا سبب ہے کہ اگر ہم قانونی آفرمائیے قانونی اینڈ پرونا جس آف نارسٹس انک آف (۱۹۱۱ ع) کی ویسی میں اس روبرٹ نو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس روبرٹ میں کوئی حرمنا مکمل یا سہہ نہیں رکھی گئی ہے ہم تو یہ دیکھتا ہے کہ آنا اس روبرٹ کے کسی حصہ یا ہر اگراں کے درمیان حوٹو (Conventions) اساوٹ کے درجہ اسامشہ (Established) ہوئے ہیں ان کی خلاف ورزی تو ہیں ہو رہی ہے گروہ اوئے دراب رطردالہیہ کی توں توں توں معلوم ہوگا کہ روبرٹ مکمل ہے اور یہ ہے کہ تیرے کی گھٹاں میں ہیں ہے ہو سکتا ہے اس کے حوافیہ میں دھمکا ہو کسی میں جس ہے یہ شہ نکا ہو لکن یہ نوفا د و ر و د ا ل و وہیں دیکھی اسی ہوگی لکن یہ ایک ایسو (Persuasive) او انہار شوڈا نوفا (Authoritative document) ہوگا۔ مگر آئینہ روبرٹ کی طریقے دیکھا جاگا اور اگر کوئی مقدمہ اس انوار کے سامنے آئے لیے روبرٹ ایسی ماحولی اگر اس میں سنا کی کوئی گھٹاں ہونا ادا رابہ ہوگا ہوو آرٹکل (۹۴) کے میں (۲) کے لحاظ سے اور اب کلاس کے قوانین (Statutory Powers) واری ناریں (Supremacy) کے نوفا کے ہیں انہیں ہر اسدلا کرنا ڈنگا اور ایسی کوئی کوئی سطر رکھا ڈنگا ہر روبرٹ حوالہ ہی کافی ہیں ہوگا میں اس دوسری روبرٹ کے مسئلہ میں ایسی راہ لاکھ رہتا ہیں اھا البتہ جب یہ مسئلہ الراس انوار کے سامنے روبرٹ آتا جاں وہ میں ایسی راہے دیگا چونکہ یہ مسئلہ اکسراس (Extraneous) ہے البتہ اس میں کوئی راہے رو کرنا ہر اروب اور عر ضروری سمجھو ہوگا۔

[illegible]

we may sit till 5.00 and then adjourn? Otherwise we will rise as usual and then meet at 5.00 p.m.

Shri Gopal Rao Ikkole—On reports which contain unanimous conclusions of the Committee of Privileges, the Parliamentary convention is that there should be no discussion at all, they will simply be adopted.

Mr Speaker—But the extract I have just now read out says that in two instances, however.

Shri Gopal Rao Ikkole—In very rare cases the House has of course, of the power to discuss but even that power is limited only to the extent of sending back the matter for the reconsideration of the Committee. But in the first two cases which I have the honour to submit, firstly before the House, I do not think there is any need for them being sent back for reconsideration.

Mr Speaker—Will the discussion take more than half an hour?

Shri Gopal Rao Ikkole—In the third case, however, some discussion is likely to take place.

شری جی راجرام سے عرض کیا کہ ان دنوں میں ہمارے میں رپورٹ
کا والہ ان میں وہ فرداں میں ہا ہا گیا اسے آخری رپورٹ میں یہ میر
ہو گیا ہے گو وہ میں نے ہمارے میں ان رپورٹ سے میں میں اور ان کے
ہمارے میں وہ ان کے ہمارے میں سے اور ان کے ہمارے میں ہمارے میں ہمارے میں
لیکن اگر ان کے میں تو ان کے ہمارے میں ہمارے میں ہمارے میں ہمارے میں ہمارے میں
ہم لکھیں

Shri Gopal Rao Ikkole—Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Kamaladov's case be taken into consideration.

Mr Speaker—We shall take both the cases together.

Shri Gopal Rao Ikkole—Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Uppala Malchur's case be taken into consideration.

Mr Speaker—I think, there need be no further discussion on the matter. I do not think any hon. Member of the House

has got to say anything about these two reports. The Committee of Privileges have arrived at unanimous conclusions and both the reports may be agreed to by the House. The Question is

"That the reports of the Committee of Privileges relating to the following two cases namely,

(1) The Kamaladevi's Case, and

(2) The Uppala Malchur's case "

be agreed to, by the House

The Motion was adopted

Shri Gopal Rao Ekbote Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to the Narasimha Rao's case be taken into consideration

Mr Speaker Is there any objection for this report being taken into consideration?

شری گوپال راؤ اکبوتے ریئرنگ راوی رج آف پروویج کے متعلق جو
سکاب ہے انکے متعلق ہے کسی آف پروویجس کی رپورٹ جو مسعدہ طور پر معزز ارکان
کے غور کے لیے دس ہو رہی ہے وہ میں پڑھ کر سادسا ہوں۔ معزز کر کے مجھے اگر
اسکو پڑھ کر سا دوں وہ ٹھیک ہوگا۔

Mr Speaker Does the hon Member want to read the whole report?

Shri Gopal Rao Ekbote I shall read the facts of the case first and then the conclusions which have been drawn by the Committee of Privileges. It could, therefore, be taken, as established that the executive officers have been informed that if at any time they effect an arrest of any Member of the Legislative Assembly, a member of Parliament or a Member of the Council of States, the fact of the arrest together with the statement of reason should be communicated to the Speaker as early as possible. It also appears to be sufficiently established that the Sub Inspector of Police in his report has stated incorrectly that they have no orders of this kind. The facts as they appear from this record go to prove that Shri K. L. Narasimha Rao was arrested on 24.5.1952 at about 2 a.m. and was produced before the Munsiff Magistrate for remand. He was immediately remanded on that very day. He filed an application subsequently for a bail on 25.5.1952 which was heard in the presence of both the parties on 26th and he was released on

In one case, the House after agreeing to the report, ordered the incriminated party to be taken into the custody of the Serjeant and when that officer reported that he had been taken into custody adjudged him guilty of a breach of privilege and committed him to Newgate.

Here practically there is no amendment or anything of the kind to this report. There is no amendment saying that the punishment here is very meagre or that no punishment should be given and so on. Therefore I would prefer to place the whole report before the House and instead of asking the House to accept the report I would request that the recommendations made by the Committee be adopted.

The Question is

"That the recommendations made by the Committee of Privileges in the Narsimha Rao's case regarding the Sub Inspector of Police be adopted."

The motion was adopted.

Now there is no more business. Regarding the time for tabling amendments I think hon. Members should send them before 11 o'clock.

*The House then adjourned till Half Past Two of the clock
on Thursday, 11th December, 1952*
